تحریکِ خلافت (1919 - 1924)

تحریک خلافت ہندوستان کے مسلمانوں کی طرف سے خلافت کو بچانے کی کوشش میں چلائی گئی تھی۔

خلافت: خلافت کا آغاز حضور اکرمؐ کے بعد ہوا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ پہلے خلیفہ بنے۔ ان کے بعد حضرت عمر فاروقؓ، ان کے بعد حضرت عثمان غنیؓ، ان کے بعد حضرت علی خلیفہ نامزد ہوئے۔

اس کے بعد خلافت بنو امیہ خاندان کے پاس آ گئی۔
اس خاندان کے بعد بنو عباس خاندان کے پاس آ گئی۔
ان کے بعد مصر کے فاطمی خاندان کے پاس آ گئی۔
آخر میں ترکی کے عثمانی خاندان کے پاس آ گئی۔

(1) پسِ منظر

* پہلی جنگِ عظیم: (1914 - 1918)

پہلی جنگِ عظیم میں دو بڑے گروپس تھے۔

(i) Central powers
(ii) Allied forces.

ترکی کے Allied forces کے ساتھ چونکہ اچھے تعلقات نہیں تھے لہٰذا ترکی نے Central powers میں شمولیت اختیار کی۔

1918ء میں پہلی جنگ عظیم ختم ہوئی اور Allied forces نے فتح حاصل کر لی۔

پہلی جنگ عظیم کے اختتام پر برطانیہ کی طرف سے ترکی کے خلاف انتقامی کارروائیوں کا آغاز ہوا۔ جس کو سیورے کا معاہدہ کہا جاتا ہے۔

* سیورے کا معاہدہ:

* ترکی کی فوج کا کنٹرول Allied forces کے پاس ہوگا

* ترکی کی finances اور taxation کا نظام Allied forces کے پاس ہوگا۔

* ترکی کو حصوں میں الگ الگ کیا جائے گا۔

* سیورے کے معاہدہ کے نتیجے میں برصغیر کے مسلمانوں نے خلافت کمیٹی بنائی اور فیصلہ کیا کہ وہ برطانیہ سے بات چیت کریں گے تاکہ وہ ترکی کے خلاف پالیسی کو تبدیل کر دے۔ لیکن برطانیہ نے اپنی پالیسی کو تبدیل نہیں کیا۔ جس کے نتیجے میں برصغیر کے مسلمانوں نے احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا۔

Week 15 lec 01

(2) اہم واقعات (Main points)

Worst type of marshal law

(i) رولٹ ایکٹ 1919

* رولٹ ایکٹ میں شہریوں کے بنیادی حقوق (Fundamental Rights) ختم کر دیئے گئے۔
* رولٹ ایکٹ کے تحت پولیس کسی بھی شہری کو بغیر وجہ بتائے شک کی بنا پر گرفتار کر سکتی تھی اور اسکو دو سال تک حراست (Custody) میں رکھا جا سکتا تھا۔
* رولٹ ایکٹ کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو گرفتار بھی کیا گیا
* رولٹ ایکٹ کو برصغیر کی تاریخ میں کالا قانون کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

(ii) جلیانوالہ باغ قتل عام 1919

جلیانوالہ امرتسر کا شہر ہے۔

* جلیانوالہ باغ قتل عام 1919 کو واقع ہوا جب پرامن احتجاجی مظاہرے پر جنرل ڈائر کے حکم پر گولیاں برسا دیں گئیں۔

اس مظاہرے میں شامل لوگ بیساکھی کے میلے

سے واپس آ رہے تھے اور انہیں علم نہیں تھا کہ شہر میں مارشل لا نافذ ہے۔

اس واقعہ میں ہلاکتوں کی تعداد 400-1500 کے درمیان تھی۔

(iii) تحریک عدم تعاون

تحریک عدم تعاون گاندھی کی طرف سے شروع کی گئی جس میں انہوں نے برطانوی حکومت سے شہریوں کے بنیادی حقوق کا مطالبہ کیا۔

تحریک خلافت اور تحریک عدم تعاون دونوں ایک ساتھ چلتی رہیں اور ہندوؤں اور مسلمانوں کی طرف سے مشترکہ طور پر احتجاج اور ہڑتال کی گئی۔

اس کے ساتھ برطانوی ٹیکسٹائل کا بائیکاٹ کیا گیا اور لوگوں نے خود چرخے پر دھاگہ بنا کر کپڑا بنانے کو ترجیح دی۔

Home of war.

(iv) تحریک ہجرت: ہندوستان کے مسلمانوں نے فتویٰ جاری کیا کہ ہندوستان دارالحرب ہے۔ لہذا مسلمانوں کو برصغیر چھوڑ دینا چاہیے۔ جس کی بنا پر بہت سے مسلمانوں نے افغانستان کی طرف ہجرت کی۔

* القابات کو واپس کر دیا

(v) تحریک خلافت کے نتیجے میں سکول اور کالجز کا بائیکاٹ کیا گیا۔

(vi) تحریک خلافت کے نتیجے میں آفیسرز (officers) کا بائیکاٹ کیا گیا۔ اور 1922 تک اس تحریک میں شدت آ چکی تھی۔

(vii) چوری چورا سانحہ 1922

1922ء کو ہندوستانیوں نے چوری چورا قصبے کی پولیس چوکی کو آگ لگا دی جس میں 22 پولیس اہلکار زندہ جل کر مر گئے۔ جس کو چوری چورا سانحہ کہا جاتا ہے۔

چوری چورا سانحہ کے بعد گاندھی نے تحریک عدم تعاون جاری نہ رکھنے کا فیصلہ کیا۔ گاندھی کے اس یک طرفہ فیصلے پر مسلمان اور ہندوؤں کے درمیان تعلقات خراب ہوئے۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کی لڑائی سے برطانوی حکومت نے فائدہ اٹھایا اور بیشتر رہنماؤں کو جیل میں بند کر دیا۔ جس کی وجہ سے یہ تحریک کمزور ہوتی چلی گئی۔

(viii) 1924 تک مسلمان کسی نہ کسی طور پر تحریک خلافت چلاتے رہے۔ لیکن 1924 میں ترکی کے ملٹری کمانڈر مصطفیٰ کمال پاشا نے برطانیہ کے

ساتھ معاہدہ کیا اور ترکی کا علاقہ آزاد کروالیا اور
وہاں اپنی حکومت بنالی۔ اس معاہدے میں
عرب علاقوں سے لاتعلقی اور خلافت کے خاتمے
کا اعلان کیا گیا۔ اسی طرح تحریک خلافت
خود بخود اختتام کو پہنچ گئی۔

Week 16 lec 01

(3) تحریک خلافت کا نتیجہ اور اسکے اثرات

1924ء میں جب مصطفیٰ کمال پاشا نے خود ترکی کی خلافت کے خاتمے کا اعلان کر دیا۔ جس کی وجہ سے تحریک خلافت اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکی۔ لیکن اس تحریک میں مسلمانوں کو اپنی غلطیوں سے سبق ملا جس سے پاکستان بنانے کی راہیں ہموار ہوئیں۔

* مسلمانوں کو سبق ملا کہ جذباتی فیصلے فائدے کی بجائے نقصان دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر:
  * ملازمتیں چھوڑ دینا
  * سکول کالجز کا بائیکاٹ کرنا
  * علماء کے کہنے پر ہندوستان سے ہجرت کرنا

* تحریک خلافت میں مسلمان گاندھی پر بہت زیادہ انحصار (depend) کر رہے تھے۔ چوری چورا سانحہ کے بعد جب گاندھی نے تحریک عدم تعاون چھوڑ دی تو مسلمانوں کے تحریک خلافت چلانا مشکل ہو گیا تھا۔

* گاندھی کے اس فیصلے سے مسلمانوں کے لئے دو قومی نظریہ مزید واضح ہو گیا۔

* اسی طرح مسلمانوں نے مستقبل میں گاندھی پر اور کانگرس پر زیادہ انحصار (Rely) نہیں کیا۔ مثال کے طور پر جب 1942 میں گاندھی نے مسلمانوں کو Quit India movement میں شامل ہونے کے لئے کہا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ جبکہ اس کے برعکس مسلمانوں نے Divide and then Quit India تحریک چلائی۔

* تحریک خلافت کے بعد مسلمانوں میں سیاست کا شعور بیدار ہوا اور یوں مسلمانوں کے نئے لیڈرز ملے جس سے پاکستان بنانے میں آسانی ملی۔

* علماء کرام تحریک خلافت کے نتیجے میں سیاست میں آئے۔ مثال کے طور پر ابوالکلام آزاد، حسرت موہانی، اشرف علی تھانوی، شبیر احمد عثمانی وغیرہ نے سیاست میں شمولیت اختیار کی۔

* مسلم خواتین نے سیاست میں حصہ لیا۔ جس میں خاص طور پر علی برادرز کی والدہ بی اماں نے تحریک خلافت کے نتیجے میں جلسے جلوسوں میں شرکت کی۔

* تحریک خلافت کے نتیجے میں مسلمان صحافی ابھر کر آئے۔ مثال کے طور پر ظفر علی خان اور محمد علی جوہر۔

* تحریک خلافت میں زمیندار اخبار اور ہمدرد اخبار نے اہم کردار ادا کیا اور بعد میں یہی اخبار پاکستان بنانے میں معاون ثابت ہوئے۔

* تحریک خلافت کے نتیجے میں مشائخ (Peer Shb) نے اہم کردار ادا کیا جو بعد میں پاکستان بنانے میں معاون ثابت ہوئے۔

* تحریک خلافت میں سٹوڈنٹس کا اہم کردار رہا جو بعد میں پاکستان بنانے میں معاون ثابت ہوئے۔

* تحریک خلافت کو پاکستان بنانے میں پیش خیمہ کہا جاتا ہے۔
Fire runner
اگر تحریک خلافت نہ چلی ہوتی تو پاکستان بننا ممکن نہ ہوتا۔